سوال

(178) «العلم علمان...» ''علم دو طرح کے ہیں'' کیا یہ حدیث ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث ہے اور اگر حدیث ہے تو کیا یہ صحیح ہے کہ علم دو طرح کے علم ہیں (۱) علم ابدان اور (۲) علم ادیان۔ جو شخص علم شرعی کی تنقیص کرے اور اسے دنیوی علم سے کم مرتبہ مانے اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث بے اصل ہے، کیونکہ علم سارا ایک ہے جو کہ بندوں کے ابدان، ادیان اور احوال کے سلسلہ میں بندوں کی مصلحتوں پر مشتمل ہے اور اس علم نے ہر چیز کے حکم کو بیان کر دیا ہے اور جو شخص علم شرعی کی تنقیص کرے وہ زندیق ہے، توبہ کر لے تو صحیح ورنہ اسے قتل کر دیا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص141

محدث فتویٰ